Utdannings-
direktoratet

ناروے کا تعلیمی نظام

ابتدائی بچپن تا نو عمر بالغان

نو وارد والدین اور سرپرستوں کے لیے معلومات

مشمولات

1. ابتدائی بچپن کی تعلیم اور دیکھ بھال (عمریں 0 تا 6 سال) نارویجین میں: barnehage....................................3

2. پرائمری اور لوور سیکنڈری ایجوکیشن (عمریں 6 تا 16 سال) نارویجین میں: grunnskole 3
پرائمری اور لوور سیکنڈری اسکول میں حاضر ہونے کا حق اور ذمہ داری..3
تشخیصات اور درجہ بندیاں 4
قبل از اسکول و بعد از اسکول پروگرامز (نارویجین میں: SFO)..4

3. اپر سیکنڈری ایجوکیشن برائے نوجوانان (عمریں 16 تا 24 سال) نارویجین میں: videregående opplæring...4
اپر سیکنڈری اسکول کے لیے درخواست دینا...5
جنرل اسٹڈیز کے لیے پروگرامز (نارویجین میں: studieforberedende utdanningsprogram)...................5
پیشہ ورانہ تعلیم کے پروگرامز (نارویجین میں: yrkesfaglige utdanningsprogram) 5

4. تمام طلبہ کے حقوق...6
خصوصی لسانی تربیت..6
پرائمری، لوور سیکنڈری اور اپر سیکنڈری اسکول میں ابتدائی تعاون..6
خصوصی تعلیم 6
محفوظ اور مثبت آموزشی ماحول 6
اسکول اور گھر کے درمیان تعاون..7

1. ابتدائی بچپن کی تعلیم اور دیکھ بھال (عمریں 0 تا 6 سال) ناورویجن میں: BARNEHAGE

6 سال کی عمر میں اسکول شروع کرنے سے پہلے، ناروے میں بیشتر بچے ابتدائی بچپن کی تعلیم اور دیکھ بھال کے لیے کنڈرگارٹن جاتے ہیں۔

کنڈرگارٹن میں بچوں کی دیکھ بھال سند یافتہ اہلکاروں کے ذریعہ کی جاتی ہے جو آموزش، کھیل کود اور مختلف سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کو آسان بناتے ہیں۔ کنڈرگارٹن میں بچے اندرون خانہ اور بیرون خانہ دونوں جگہوں پر وقت گزارتے ہیں۔ کنڈرگارٹن بچوں کی لسانی، سماجی اور جسمانی ترقی کے لیے ضروری ہے۔

والدین یا سرپرستوں اور کنڈرگارٹن کے درمیان تعاون اور بات چیت لازمی ہے۔ کنڈرگارٹن کو بچے کے پس منظر کے بارے میں معلومات درکار ہوں گی، جیسے مادری اور دیگر بولی جانے والی زبان، دلچسپیاں اور ممکنہ چیلنجز، تاکہ مؤثر انداز میں بچے کی ضروریات پوری کی جا سکیں۔ کنڈرگارٹن بھی والدین/ سرپرستوں کو بچے کی یومیہ سرگرمیوں اور ترقیات کے بارے میں اطلاعات فراہم کرے گا۔

کنڈرگارٹن میں سبھی بچوں کو ایک محفوظ اور صحت مند ماحول کا حق حاصل ہے۔ کنڈرگارٹن ایک شمولیتی معاشرے کو فروغ دیتا ہے اور دھونس جمانے اور دیگر ضرر رساں سلوک کی روک تھام کرتا ہے۔ اگر کوئی بچہ دوسرے بچوں یا بالغوں کی جانب سے دھونس یا کسی دیگر ضرر رساں سلوک کا شکار ہوتا ہے تو جوابی کارروائی کرنا کنڈرگارٹن کی ذمہ داری ہے۔

خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کو خصوصی تعلیم اور رہنمائی کا حق حاصل ہے۔ اس کا اطلاق ان بچوں پر بھی ہوتا ہے جن کا کنڈرگارٹن میں اندراج نہیں ہے۔ پیش کی جانے والی مدد کو بچوں کی ضروریات کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

یہاں سرکاری اور نجی دونوں طرح کے کنڈرگارٹن موجود ہیں۔ حقوق، درخواست، والدین پر واجب الاداء فیس اور آپ کی کمیونٹی میں دستیاب اختیارات کے سلسلہ میں مزید تفصیلی معلومات کے لیے اپنی میونسپلٹی سے رابطہ کریں۔

2. پرائمری اور لوور سیکنڈری ایجوکیشن (عمریں 6 تا 16 سال) ناورویجن میں: GRUNNSKOLE

6 تا 16 سال کے بچے اور نوجوانوں کو پرائمری اور لوور سیکنڈری ایجوکیشن حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ میونسپلٹی مفت، سرکاری پرائمری اور لوور سیکنڈری ایجوکیشن فراہم کرتی ہے جو کہ تمام بچوں کے لیے دستیاب ہے۔ نجی اسکول عموماً ایک فیس وصول کرتے ہیں۔

بچے عموماً 6 سال کی عمر کو پہنچنے پر اسکول جانا شروع کرتے ہیں۔ پرائمری اسکول کا دورانیہ پہلی سے ساتویں تک سات سالوں کا ہے۔ لوور سیکنڈری اسکول کا دورانیہ آٹھویں سے دسویں تک تین سالوں کا ہے۔

اسکولی سال عموماً اگست کے وسط میں شروع ہوتا ہے اور جون کے وسط میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ وہ بچے اور نوجوان جو کہ اسکولی سال کے بیچ میں ناروے پہنچتے ہیں ان کا اندراج اسکول میں جلد از جلد کیا جائے گا۔

پرائمری اور لوور سیکنڈری اسکول میں حاضر ہونے کا حق اور ذمہ داری
ناروے پہنچنے والے بچوں اور نوجوانوں کو پرائمری اور لوور سیکنڈری اسکول میں حاضر ہونے کا حق حاصل ہے اگر اس بات کا امکان ہو کہ وہ ملک میں تین ماہ سے زیادہ مدت تک مقیم رہیں گے۔ میونسپلٹی بچے کے ملک میں وارد ہونے کے بعد جلد از جلد اور کسی صورت ایک ماہ سے زیادہ نہیں اسکول میں اندراج کرنے کی پابند ہے۔

جب بچے اور نوجوان ناروے میں تین ماہ تک رہ چکے ہوں تو ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی سرکاری پرائمری یا لوور سیکنڈری اسکول میں یا اس جیسے کسی تعلیمی ادارے سے منسلک ہوں۔

تشخیصات اور درجہ بندیاں
پرائمری اسکول میں طلبہ بغیر درجات کی تشخیصات موصول کرتے ہیں۔ لوور سیکنڈری اسکول میں، طلبہ درجات کے ساتھ اور درجات کے بغیر دونوں طرح کی تشخیصات موصول کرتے ہیں۔

جب طلبہ اپر سیکنڈری اسکول کے لیے درخواست دیتے ہیں تب لوور سیکنڈری اسکول کے درجات استعمال کیے جاتے ہیں۔ 1 تا 6 درجات کا پیمانہ ہوتا ہے جس میں 6 اعلی ترین قابل حصول درجہ ہے۔

قبل از اسکول و بعد از اسکول پروگرامز (نارویجین میں: SFO)
SFO کی پیشکش اسکول سے پہلے اور اسکول کے بعد دونوں وقتوں میں کی جاتی ہے اور یہ سند یافتہ اہلکاروں کی زیر نگرانی کھیل کود اور ثقافتی و تفریحی سرگرمیوں کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ SFO اکثر و بیشتر اسکول کے احاطوں میں یا اس سے متصل مقام پر انجام پاتا ہے۔

بیشتر میونسپلٹیاں 1 تا 4 گریڈز کے سبھی بچوں کو اور 1 تا 7 گریڈز کے خصوصی ضروریات والے بچوں کو SFO فراہم کرتی ہیں۔

قبل از اسکول و بعد از اسکول پروگرامز کھیل کود، آموزش اور مختلف سماجی و ثقافتی سرگرمیاں بچوں کی عمر اور کارگزاری کی سطح کے مطابق فراہم کرتے ہیں۔ مذکورہ پروگرام وابستگی اور دوستی کو فروغ دیتا ہے اور یہ بچوں کی سماجی، ثقافتی اور لسانی نشو ونما کے لیے ضروری ہے۔

قبل از اسکول و بعد از اسکول پروگراموں میں شرکت رضاکارانہ ہے۔ SFO میں شرکت اور والدین پر واجب الاداء فیس کے سلسلہ میں مزید مفصّل معلومات کے لیے آپ اپنی میونسپلٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

3. اپر سیکنڈری ایجوکیشن برائے نوجوانان (عمریں 16 تا 24 سال) نارویجین میں: VIDEREGÅENDE OPPLÆRING

وہ نوجوانان جنہوں نے ناروے میں لوور سیکنڈری اسکول یا کسی اور ملک میں اس کے مماثل تعلیم مکمل کر لی ہے انہیں اپر سیکنڈری ایجوکیشن حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

اس کا اطلاق ان لوگوں پر بھی ہوتا ہے جنہوں نے کسی اور ملک میں اپر سیکنڈری ایجوکیشن مکمل کر لی ہے جن کا عام یونیورسٹی اور کالج میں داخلوں کے لیے معادلہ نہیں ہوا ہے یا جو کہ ناروے میں پیشہ ورانہ اہلیت کے بطور تسلیم شدہ نہیں ہے۔

بیشتر طلبہ 16 سال کی عمر کو پہنچنے پر اپر سیکنڈری اسکول میں اندراج کراتے ہیں۔ بالغ درخواست دہندگان (عمر 25 سال یا اس سے زیادہ) کو کسی ایسی اپر سیکنڈری ایجوکیشن کا حق حاصل ہے جس کا نظم بطور خاص بالغوں کے لیے کیا گیا ہو۔

اپر سیکنڈری اسکول میں اندراج کا حق ناروے میں قانونی اقامت کا تقاضا کرتا ہے۔ وہ نوجوان جو کہ رہائشی پرمٹ کی اپنی درخواست پر کارروائی کے دوران ملک میں قیام کرتے ہیں انہیں اپر سیکنڈی ایجوکیشن کا حق حاصل ہے اگر ان کی عمر 18 سال سے کم ہو اور اس بات کا امکان ہو کہ وہ ملک میں تین ماہ سے زیادہ قیام کریں گے۔ وہ نوجوان جو کہ ملک میں رہائشی پرمٹ پر فیصلہ کیے جانے کے انتظار کے دوران قیام کرتے ہیں اور جو کہ سال کے دوران 18 سال کے ہو جاتے ہیں انہیں اکیڈمک سال مکمل کرنے کا حق حاصل ہے۔

اپر سیکنڈری اسکول کے لیے درخواست دینا
اپر سیکنڈری ایجوکیشن کو جنرل اسٹڈیز اور پیشہ ورانہ تعلیم کے پروگراموں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلے سال کو vg1 کہا جاتا ہے اور درخواست دہندہ مختلف پرگراموں کی پہلی تین ترجیحات کو ذکر کرتا ہے اور اس کے پاس ان میں سے کسی ایک میں قبول کیے جانے کا حق ہوتا ہے۔ طالب علم کو ہر ایک سال (vg1، vg2 اور vg3) کے لیے درخواست دینی ہوگی۔

ایک ضابطہ کے طور پر، نوجوان جس ملک میں رہتا ہے وہاں اپر سیکنڈری اسکول کے لیے درخواست دیتا ہے۔ ملکی اتھارٹیز مفت، سرکاری اعلی ثانوی تعلیم یعنی اپر سیکنڈری ایجوکیشن فراہم کرنے کی ذمہ دار ہیں۔ یہاں آزاد اسکول بھی ہیں جو عموماً ایک فیس وصول کرتے ہیں۔

اپر سیکنڈری اسکول میں داخلہ کے لیے درخواست دینے کی آخری تاریخ ہر ایک سال فروری کی پہلی تاریخ یا مارچ کی پہلی تاریخ ہوتی ہے۔ درخواست دینے کے لیے فروری 1 کی آخری تاریخ کا اطلاق دیگر لوگوں کے ساتھ ان طلبہ پر ہوتا ہے جو کہ ابھی ابھی ناروے پہنچے ہیں، ان کے پاس خصوصی لسانی تربیت کی وجہ سے لوور سیکنڈری اسکول کے درجات نہیں ہیں یا جو اپنی درخواست کے لیے ایک انفرادی تشخیص کے مستحق ہیں۔

اپر سیکنڈری ایجوکیشن، درخواست کی کارروائی اور داخلہ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے براہ کرم اپنی کاؤنٹی اتھارٹیز سے رابطہ کریں یا www.vilbli.no پر جائیں جو کہ مختلف زبانوں میں معلومات فراہم کرتی ہے۔

جنرل اسٹڈیز کے لیے پروگرامز (نارویجین میں: studieforberedende utdanningsprogram)
جنرل اسٹڈیز کے لیے پروگرامز عمومی یا خصوصی یونیورسٹی یا کالج کے داخلوں کی تصدیق فراہم کرتے ہیں۔ جب طلبہ اپر سیکنڈری اسکول کے لیے درخواست دیتے ہیں تب لوور سیکنڈری اسکول کے درجات استعمال کیے جاتے ہیں۔

جنرل اسٹڈیز کے پروگراموں کی نارمل مدت تین اکیڈمک سال ہوتی ہے۔

درخواست دہندگان جنرل اسٹڈیز کے لیے مندرجہ ذیل پروگراموں میں سے منتخب کر سکتے ہیں:

- جنرل اسٹڈیز میں تخصص
- آرٹ، ڈیزائن اور فن تعمیر
- کھیل کود اور جسمانی تعلیم
- موسیقی، رقص اور ڈراما
- ذرائع ابلاغ اور ترسیل

پیشہ ورانہ تعلیم کے پروگرامز (نارویجین میں: yrkesfaglige utdanningsprogram)
پیشہ ورانہ تعلیم کے پروگرامز ایک پیشہ ورانہ سند، ٹریڈ کے سرٹیفیکیٹ یا جرنی مین کے سرٹیفیکیٹ کے ساتھ یا اس کے بغیر، فراہم کرتے ہیں۔ کوئی پیشہ ورانہ سند فرد کو کسی پیشہ کی پریکٹس کی صلاحیات عطا کرتی ہے۔

پیشہ ورانہ تعلیم کے پروگراموں کی نارمل مدت کلاس روم میں تدریس کے تین سال یا کلاس روم میں تدریس کے دو سال اور کسی کمپنی میں اپرینٹس شپ کے دو سال ہوتی ہے۔ عمومی یونیورسٹی اور کالج میں داخلہ کی تصدیق کے لیے کسی تکملاتی پروگرام میں اندراج کرانا بھی ممکن ہے۔

درخواست دہندگان مندرجہ ذیل پیشہ ورانہ تعلیمی پروگراموں میں سے انتخاب کر سکتے ہیں:

- بلڈنگ اور تعمیر
- الکٹریکل انجینئرنگ اور کمپیوٹر ٹکنالوجی
- ہیئر ڈریسر، فلورل، انٹیریئر اور ریٹیل ڈیزائن
- ہیلتھ کیئر، بچپن اور نوجوانوں کی ترقی
- دست کاریاں، ڈیزائن اور مصنوعات کا فروغ
- انفارمیشن ٹکنالوجی اور میڈیا پروڈکشن

- زراعت، ماہی گیری اور جنگل بانی
- ریستوران اور فوڈ پراسسنگ
- سیلز، سروس اور سیاحت
- ٹیکنالوجیکل اور انڈسٹریل پروڈکشن

4. تمام طلبہ کے حقوق

ان حقوق کا اطلاق پرائمری، لوور سیکنڈری اور اپر سیکنڈری اسکولوں کے طلبہ پر ہوتا ہے۔

خصوصی لسانی تربیت
وہ طلبہ جن کی مادری زبان نارویجین یا سَیمی کے علاوہ کچھ اور ہے، جو نارویجین نہیں بولتے ہیں یا جن کی نارویجین زبان کی مہارتیں کمزور ہیں، انہیں خصوصی لسانی تربیت کا حق حاصل ہے۔ اس حق کا اطلاق جب تک ان کی نارویجین اتنی اچھی نہ ہو جائے کہ وہ باقاعدہ تعلیم میں شرکت کر سکیں یا اس سے فائدہ اٹھا سکیں تب تک ہوتا ہے۔

خصوصی لسانی تربیت نارویجین میں اضافی ٹریننگ پر مشتمل ہوتی ہے اور وہ درج ذیل پر بھی مشتمل ہو سکتی ہے:

- طالب علم کی مادری زبان میں تدریس
- ذو لسانی تعلیم – جس میں نارویجین میں ایک یا زیادہ مضامین کی تدریس کے ساتھ ایک ایسی زبان میں تدریس پر عمل کیا جاتا ہے جس میں طالب علم ماہر ہو

اسکول کو یہ طے کرنے کے لیے نارویجین میں طالب علم کی مہارتوں کی تشخیص کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ کس طرح کی خصوصی لسانی تعلیم طالب علم کے لیے موزوں رہے گی۔

پرائمری، لوور سیکنڈری اور اپر سیکنڈری اسکول میں ابتدائی تعاون
وہ بچے اور نوجوانان جو ناروے ابھی ابھی آئے ہیں وہ دو سالوں تک کی مدت کے لیے سبھی یا کچھ تعلیم علیحدہ گروپوں، کلاسوں یا اسکولوں میں حاصل کر سکتے ہیں۔ مقصد باقاعدہ اسکولوں یا کلاسوں میں داخل ہونے سے قبل جلد از جلد نارویجین زبان سیکھ لینا ہے۔

بچہ/ نوجوان اور اس کے والدین یا سرپرستوں کو تعارفی پروگرام کے مشمولات سے اچھی طرح واقف ہونا چاہیے اور اس طرح کے پروگرام میں داخلے کی اجازت دینی چاہیے۔ بچہ/ نوجوان اور اس کے والدین یا سرپرست اس کے بجائے باضابطہ اسکول یا کلاسوں میں داخلہ کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

خصوصی تعلیم
وہ طلبہ جو باضابطہ تعلیم سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھاتے ہیں یا نہیں اٹھا سکتے انہیں خصوصی تعلیم کا حق حاصل ہے۔ خصوصی تعلیم کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ طالب عالم انفرادی طور پر تیار کردہ آموزشی اہداف پر کام کرے جس کی ایک استاد یا معاون نگراں نگرانی کرتا ہے اور کلاس روم میں طالب علم کی مدد کرتا ہے یا یہ کہ طالب علم کو خصوصی طور پر مطابقت پذیر بنایا ہوا ساز و سامان فراہم کیا جاتا ہے۔ خصوصی تعلیم کو طالب علم کی خصوصی ضروریات کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

محفوظ اور مثبت آموزشی ماحول
سبھی طلبہ کو ایک محفوظ اور مثبت آموزشی ماحول کا حق حاصل ہے جو کہ اچھی صحت، بہبود اور آموزش کو فروغ دیتا ہو۔ اسکول کے ماحول کا طالب علم کا خود کا تجربہ ہی معنی رکھتا ہے۔ تمام طلبہ کو وابستگی کا ایک احساس ہونا چاہیے۔ دھونس یا دیگر ضرر رساں سلوک کی روک تھام اسکول کی ذمہ داری ہے۔ اگر کسی طالب علم کو اسکول میں عدم تحفظ یا عدم بہبود کا احساس ہوتا ہے تو اسکول حالات پر نگاہ رکھنے اور کارروائیاں کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔

اسکول اور گھر کے درمیان تعاون
اسکول، طالب علم اور والدین یا سرپرستوں کے درمیان تعاون ضروری ہے۔ یہ اسکول کی طالب علم کو بہتر تعاون فراہم کرنے میں مدد کرتا ہے اور اچھی تعلیمی اور سماجی ترقی میں تعاون کرتا ہے۔

والدین یا سرپرستوں کے لیے اسکول اور بچے کے ساتھ ترقی سے متعلق بات چیت اور کلاس میں یا اس گروپ میں جس سے بچے کا تعلق ہے تمام والدین کے لیے پیرنٹ میٹنگوں میں شرکت کرنا ضروری ہے۔

اپنے بچوں کی تعلیم وترقی کے بارے میں کسی بھی سوالات یا تشویشات کے ساتھ اسکول سے رابطہ کرنے کے لیے والدین یا سرپرستوں کا ہمیشہ استقبال ہے۔

Utdannings-
direktoratet

udir.no